



اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی ساری بہلائیاں مانگتا ہوں، جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو نہ میں معلوم، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے، جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو نہ میں معلوم

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا سکھائی: "اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی ساری بہلائیاں مانگتا ہوں، جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو نہ میں معلوم، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے، جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو نہ میں معلوم، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی سے، جو تیرے بند اور تیرے نبی نے طلب کی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے بند اور تیرے نبی نے پناہ چاہی ہے! اللہ! میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور اس قول و عمل کا بھی، جو جنت سے قریب کر دے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم سے اور اس قول و عمل سے، جو جہنم سے قریب کر دے میں تجھ سے سوالی ہوں کہ میرے حق میں کیا گنہگار فیصلہ کو بہتر بنا دے"

[صحیح] [اسے ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو کچھ جامع دعائیں سکھائی ہیں۔ یہ چار دعائیں ہیں: پہلی دعا: ساری بہلائیوں پر مشتمل ایک دعا: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، غَايِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ" یعنی اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی ساری بہلائیاں مانگتا ہوں، جو قریب وقت کی ہوں اور دور وقت کی ہوں جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو نہ میں معلوم، جنہیں بس تو ہی جانتا ہے اس میں ساری معاملات کو اللہ کے حوالے کر دیا گیا ہے، جو سب کچھ جانتا والا، ہر بات کی خبر رکھنے والا اور راز رکھنے والے سرپرست سے واقف ہے، تاکہ وہ مسلمان کی جھولی میں وہی ڈالے جو افضل اور بہتر ہو "وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، غَايِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ" یعنی میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے، جو قریب زمانہ کی ہوں اور دور وقت کی ہوں، جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو نہ میں معلوم دوسری دعا: یہ ایسی دعا ہے جس کے ذریعے مسلمان دعا میں تجاوز کرنے سے محفوظ رہتا ہے "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ عَبْدُكَ وَتَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ بِهِ عَبْدُكَ وَتَبِيُّكَ" یعنی اللہ! میں تجھ سے اس بہلائی کا طالب ہوں، جو تیرے بند اور تیرے نبی نے طلب کی ہے، اور میں اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جس سے تیرے بند اور تیرے نبی نے پناہ طلب کی ہے اس میں اللہ سے دعا کی گئی کہ وہ دعا کرنے والے کو وہ بہلائیاں عطا کرے، جو آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے لیے مانگی ہیں مختلف طرح کی ان دعاؤں کو گنواؤں سے گریز کیا گیا ہے، جو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں تیسری دعا: جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے دور رہنے کی دعا، جو ہر مسلمان کا مقصد و منزل اور اس کے اعمال کی غایت ہے "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ" یعنی اللہ! میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور تجھ سے راضی کرنے والے ہوں اور اس قول و عمل کا بھی، جو جنت سے قریب کر دے اور میں جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے ناراض کرنے والے ہوں اور اس قول و عمل سے، جو جہنم سے قریب لے جائے تیری مہربانی شامل حال ہے، تو کوئی شخص ہر اعمال سے بچ نہ سکتا چوتھی دعا: اللہ کے ہر فیصلے پر رضامند رہنے کی دعا "وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قِضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا" میں تجھ سے سوالی ہوں کہ تو اپنے کسی ہونے یا نہ ہونے کو میرے حق میں بہتر بنا دے یہ دراصل راضی ہونے کا دعا ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

